



تو انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے

انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے

انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے

انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے  
انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے

انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے

انہی سے پوچھو کہ ان کی بات کیا ہے





ہے۔ اور مولوی کا پانچ وقت کی لکڑی سے چھوڑ کر جمعہ کے بیانات کی سہ سے مقامی سطح پر پہلے مشورہ ہے۔ انجمنوں پر ناکہ مولوی پر حد میں مسلم، مسلمان (موجود ہیں) کی حکومت تھی، اور ان کی کارکردگی مقامی سطح پر بھی جاری تھی۔ سب غرض یہ تھا کہ سرکاری سطح پر شکایتیں ہیں بھی مولوی نے کامیابی حاصل کر لی اور مقامی سطح کے مسائل مولوی نے حل کر کے شرمین کر دیے تو پھر ملک مولوی کے آقاؤں میں آجائے کا سر وقت، مطلقوں کے آقاؤں سے لے کر جائے گا۔ اور مولوی کو اعلیٰ قرار دینا ضروری تھا۔ پر ہم کو بت کے جس شخص نے یہ ایڈیٹر میں کے ٹیمر لکھا۔ احمد پوری صاحب بھی تھے۔ اور سب لکھار احمد پوری صاحب پروفیشنل آفیسر تھے تو انہوں نے بھی اس طرح طریقے کو جاری رکھا۔

(پروفیشنل آفیسر احمد پوری آری اعلیٰ تہذیب پر ہر جہت پاکستان کے قورمانت ڈیپٹ ایڈیٹر کیونکہ ان کے تھے۔ انہوں نے پروفیشنل کی طرف سے کامیابی حاصل کر لے۔ یہ انہوں نے پروفیشنل آفیسر میں ہم ایل، ہم نو اور ہم پورہ لکھا۔ انہوں کی تمام محنتوں کو بھی تو صحیح قسم کے لیے عقیدہ رکھتی رہا جس میں اتفاق تھا تو ہر علم پروفیشنل آری رہا اس علم کو پروفیشنل آفیسر کا کوئی پڑھتا۔ لکھار احمد پوری نے پروفیشنل آفیسر کے بعد اس وقت کا دوسرا نہیں کیا کہ جس کے علم کو میں کا کوئی پڑھتا رہا۔ کیا وہ لکھار کی کا کوئی ہے چہ نہ گا۔ اس وقت سب کچھ پڑھا پڑھا تھا اس لیے اس کی خدمت کو روانہ کی گئی۔ بلکہ اس پر وہی کا تمام کے لکھا انکو جاری و جاری رکھا۔

چنانچہ مسلم، اسلام، اس کی کھیت نے سرحد، سمیٹی میں سماجی قوانین کا ایک بل پاس کیا جس کا نام سب مل لکھا۔ اور مل لکھی پروفیشنل آفیسر احمد پوری صاحب کی رہے مگر ان کی خدمت نے پوری ہی علم پر لکھار کا کوئی قرار دیا گیا۔ یعنی یہ منتخب اسمبلی نے مل پاس کیا وہ تو غیر کا کوئی غیر وہ اور ہر ایک غیر منتخب کا پیش علم رہا وہ کا کوئی غیر رہا۔ معاملہ ٹوٹا، اسلوبی سے پتہ چلا۔ پھر یہ مشرف نے اپنے گراؤ کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا تھا جو کہ ان کے حریف کا تھا جس کا ہم پورہ ہم پورہ ہم پورہ تھا۔ اسی میں موصوف پروفیشنل آفیسر صاحب بھی تھے۔ کہتے ہیں کہ سب وہم لکھاں لکھتے ہیں اور عام شمار میں ہوں تو بے تکلفی میں جام کر رہتے ہیں اور انہیں اس کا سبب یہ ہے کہ جام کر جائیں تو پچھلے لوگوں کے ساتھ

صبر کا پتلا نہ بجھی ہے کلاہ ہو جاتا ہے۔ یہی کچھ یہاں ہو مفرق صرف یہ ہے کہ پیام کی بجائے کام میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ سب پیام چٹک رہے تھے فوجی سانسب نے رنگ تکی آکر ہزلی سانسب نے کچھ زیادہ دہی بے تعلقی اختیار کر لی ہے کہ کام کو گورنمنٹ ہی سرفراز نہیں کاتا اور ہائی کر دیا۔ سر براہزہ یہ ہو گیا مقرر ہی سہا۔ بنا تو رقم کس شرمین کر چکی۔

کی حکومت نے کیا ہے؟

انہی کی قرینیت میں کچھ خاص نام ہیں۔

$$\mathcal{C}_1 \cup \mathcal{C}_2 \subseteq \mathcal{C}_3 \text{ or } \mathcal{C}_1 \cap \mathcal{C}_2 = \emptyset$$

اس تحریک میں ایک سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہاں رہی۔ وہ جو کہ عدلیہ کی آزادی، انسانی  
 اصول اور قانون پر عمل درآمد۔ دوسری بات یہ کہ اس پارٹی کی ایک ہی کٹنگ تھی۔ اسلامی نظام قانون کے  
 احکام کی آواز تھی۔ دینی اور دنیاوی تحریک میں "سب سے پہلی سوسائٹی کے نام سے ایک نئی اصطلاح متعارف  
 کر رہی تھی۔ یہ سول سوسائٹی کیا ہے؟ چند دیگر جہان میں تعلیم یافتہ، غریب، عوام سے مرعوب ہیں۔ ان کو اپنے  
 ذاتی اختلافات کو صرف آخر تک ہے۔ نہ کہ سب کو ملحق و عادلہ قرار دیکر اس پر عمل درآمد کو۔ نہ کہ نہ ہونے  
 مطلق قرار دیتا ہے۔ یہی سب ہے کہ اس تحریک میں نہ بنی ملک بہت کم پائے گئے۔ بلکہ اس پر جو دیگر لوگوں  
 کے تہرہ و تلامذہ، دوسریں نے ایمان بھی دیا تھا۔ کہ غرض یہ اس تحریک میں غائبی عنصر موجود  
 نہیں تھا اور نہ لینے کے واسطے پڑتا ہے۔

۱۔ اس ملک میں اس بات کی کوشش کی جا رہی تھی کہ کسی نہ کسی طرح سے قوم کی جان بچاؤ کا بلکہ اس ملک کے باشندے کے ساتھ بھی اس بات کا لانا لڑکا کیا جاتا کہ اس کے باشندے کے ساتھ ہی باشندہ بری ملک آگئے ہوتے یا یہی جو صرف اسلام کا نام استعمال کرنا جانتے ہوں۔ مثلاً غازیہ اور اسلام آباد۔

سب افغانستان میں سلامتی حکام حکومت یا سربراہ کے لئے اپنی حکام کی اچانکوں کے سامنے







پاس رہائی تھی جن حضرات کو سب شہادت پہنچی تو ان سے لے کر چام میں لاتے تھے۔ اس جنگی ماہ کے علاوہ ایک اور قاتل و قتل کا اس کی موجودگی میں دست فتنہ سے منہ دو تھی۔ ایکہ مرتبہ سیدنا ملکین (اور ان کے بھائی) کے قریب واقع ایک کنوئیں (یا چھوٹا کنوئیں) کے پاس کھڑے تھے آپ نے کسی کام کی غرض سے حضرت "ملکین" سے دو انگلیوں والی نوٹوں نے بکڑنے کی غرض سے ہاتھ بڑھا کر رکھا تھا۔ کراہا گیا اور انہیں گولی چھوٹ کر کنوئیں میں جا گری جس سے سب کو پریشان حال بن گیا۔ اس کی حالت شرمناک ہوئی، بہت کوشش کی لی مگر کونسی نہ ملی اس پر ایکہ اٹھا۔ سے دست اس لیے کٹر سے غم ہوئی کہ اس کے بعد فتنہ کی ایکہ نہ تھیں۔ علامہ سیدنا علی علیہ السلام۔

[illegible]

## حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات و مناقب

ابن حبیب مدنی

تعارف:

آپ معلم و تالک کے ساتھ ساتھ بظریعت کے عالم اور سالکین و عارفین کے مشوہ و مقتدا تھے اور کام و عیش سے شرف کمال حاصل، باطنی کمال و سلسلہ میں دلی کام مناسب سے علم حاصل کرتے رہے، یوں تو تمام علوم پر آپ کو دوسرا حاصل تھی لیکن علم و فن میں اپنا نمونہ آپ ہی تھے، اور آپ حضرت حبیب دلی کے نبوت و مہر میں داخل تھے لیکن حضرت سلیمان علیہ السلام کی دہم تھی، و گزیر و آئینوں سے انکی شرف و تراز حاصل رہا۔

واقعہ:

آپ کے نائب ہونے کا مقدمہ اس طرح منقول ہے کہ کسی کو یہ ملے آپ کے سامنے ملکہ و اہل شمر و سواد

کھانا چروا ناک میں نہیں رہا۔ اور کوئی آٹکھ زمین پر نہیں ہے۔ یہ عمرین کر عالم بے ثباتی میں حضرت کام و عیش کی خدمت میں پہنچ گئے۔ اور جہاد و شہادت دیاں کر کے کہا کہ میری خدمت دیاں سے حیات ہو چکی ہے، اور ایک عالم و معلوم ہی نے قلب کو منظر کے آویس ہے، یہ ان کر کام مناسب ملے فرمایا کہ کوئی شہنشاہ اختیار کر لو چنانچہ اسی وقت سے آپ کو وہ دشمن رہ گئے۔ ہم بگو کہ اس کے بعد کام مناسب ملے فرمایا کہ آپ یہ بستر ہے کہ لوگوں سے، چلے کام کر کے حق کی راہوں پر مسرعتاً سے کام لو چنانچہ ایکہ دلی تک قہل علم میں ہزاروں کی صحبت میں، و اگر حق کے قہل سے ہر دور ہونے لیکن خود بیوقوف نہ ہوں، بے تھے۔ اسی کے بعد حضرت حبیب دلی سے بیعت ہو کر قہل باطنی سے میرا اب ہو کر، یہ اور کہانی میں مشغول ہو کر عظیم مرتب سے بہتاد ہوئے۔























۱۱) یہ ہے جس کی قدر کرتے ہو صاحبِ مہر جو یہ ہے۔

۱۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص سے کوئی چیز چھین لی ہے تو اسے اس چیز سے ملنے دینا چاہیے۔  
 ۲۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص سے کوئی چیز چھین لی ہے تو اسے اس چیز سے ملنے دینا چاہیے۔  
 ۳۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص سے کوئی چیز چھین لی ہے تو اسے اس چیز سے ملنے دینا چاہیے۔  
 ۴۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص سے کوئی چیز چھین لی ہے تو اسے اس چیز سے ملنے دینا چاہیے۔  
 ۵۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص سے کوئی چیز چھین لی ہے تو اسے اس چیز سے ملنے دینا چاہیے۔  
 ۶۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص سے کوئی چیز چھین لی ہے تو اسے اس چیز سے ملنے دینا چاہیے۔  
 ۷۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص سے کوئی چیز چھین لی ہے تو اسے اس چیز سے ملنے دینا چاہیے۔  
 ۸۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص سے کوئی چیز چھین لی ہے تو اسے اس چیز سے ملنے دینا چاہیے۔  
 ۹۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص سے کوئی چیز چھین لی ہے تو اسے اس چیز سے ملنے دینا چاہیے۔  
 ۱۰۔ اگر کسی شخص نے کسی شخص سے کوئی چیز چھین لی ہے تو اسے اس چیز سے ملنے دینا چاہیے۔

[illegible][illegible]

۱۔ میری اس عیادت پر چند دنوں کے بعد میری سہیلی احمد صاحبہ آئی تھیں۔  
 ۲۔ ان کے ساتھ ایک صاحبہ بھی آئی تھیں۔  
 ۳۔ ان صاحبہ نے میری سہیلی کے ساتھ ایک صاحبہ کو بھی لایا تھا۔  
 ۴۔ ان صاحبہ نے میری سہیلی کے ساتھ ایک صاحبہ کو بھی لایا تھا۔





















## محبت الہی اور آخرت کی فکر

نظر سے حیرت و حیرت

“*لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ*”

[illegible]

۱۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے اس کی ایک کاپی ہے۔  
 ۲۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے اس کی ایک کاپی ہے۔  
 ۳۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے اس کی ایک کاپی ہے۔  
 ۴۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے اس کی ایک کاپی ہے۔  
 ۵۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے اس کی ایک کاپی ہے۔  
 ۶۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے اس کی ایک کاپی ہے۔  
 ۷۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے اس کی ایک کاپی ہے۔  
 ۸۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے اس کی ایک کاپی ہے۔  
 ۹۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے اس کی ایک کاپی ہے۔  
 ۱۰۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے اس کی ایک کاپی ہے۔











## خواتین کے صفحات

2004

• ایمان اور اعمال کا صحیح •

موقوفہ کاغذ ہے، ہے، <sup>۱۰</sup>میں جو دیکھتا ہوں

۱۔ لکھنے والے کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس کی رائے کیا ہے اور اس کی رائے کی کیا بنیاد ہے۔  
۲۔ لکھنے والے کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس کی رائے کی کیا بنیاد ہے اور اس کی رائے کی کیا بنیاد ہے۔  
۳۔ لکھنے والے کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس کی رائے کی کیا بنیاد ہے اور اس کی رائے کی کیا بنیاد ہے۔  
۴۔ لکھنے والے کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس کی رائے کی کیا بنیاد ہے اور اس کی رائے کی کیا بنیاد ہے۔

(2) میں نے میرے حوالہ میں نہ صرف ان کا نام لیا ہے بلکہ یہ بھی  
لکھا ہے کہ ان کے پاس جو کتابیں ہیں وہ سب مجھے مل جائیں گی۔  
یہ تمہاری بات

[illegible]

(4)  $\frac{d}{dt} \left( \frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$























میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

اور تیسرا یہ ہے کہ میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے۔

۱.  $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$   
 ۲.  $\frac{1}{x^3} = x^{-3}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-3} = -3x^{-4} = -\frac{3}{x^4}$   
 ۳.  $\frac{1}{x^4} = x^{-4}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-4} = -4x^{-5} = -\frac{4}{x^5}$   
 ۴.  $\frac{1}{x^5} = x^{-5}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-5} = -5x^{-6} = -\frac{5}{x^6}$   
 ۵.  $\frac{1}{x^6} = x^{-6}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-6} = -6x^{-7} = -\frac{6}{x^7}$   
 ۶.  $\frac{1}{x^7} = x^{-7}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-7} = -7x^{-8} = -\frac{7}{x^8}$   
 ۷.  $\frac{1}{x^8} = x^{-8}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-8} = -8x^{-9} = -\frac{8}{x^9}$   
 ۸.  $\frac{1}{x^9} = x^{-9}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-9} = -9x^{-10} = -\frac{9}{x^{10}}$   
 ۹.  $\frac{1}{x^{10}} = x^{-10}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-10} = -10x^{-11} = -\frac{10}{x^{11}}$   
 ۱۰.  $\frac{1}{x^{11}} = x^{-11}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-11} = -11x^{-12} = -\frac{11}{x^{12}}$   
 ۱۱.  $\frac{1}{x^{12}} = x^{-12}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-12} = -12x^{-13} = -\frac{12}{x^{13}}$   
 ۱۲.  $\frac{1}{x^{13}} = x^{-13}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-13} = -13x^{-14} = -\frac{13}{x^{14}}$   
 ۱۳.  $\frac{1}{x^{14}} = x^{-14}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-14} = -14x^{-15} = -\frac{14}{x^{15}}$   
 ۱۴.  $\frac{1}{x^{15}} = x^{-15}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-15} = -15x^{-16} = -\frac{15}{x^{16}}$   
 ۱۵.  $\frac{1}{x^{16}} = x^{-16}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-16} = -16x^{-17} = -\frac{16}{x^{17}}$   
 ۱۶.  $\frac{1}{x^{17}} = x^{-17}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-17} = -17x^{-18} = -\frac{17}{x^{18}}$   
 ۱۷.  $\frac{1}{x^{18}} = x^{-18}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-18} = -18x^{-19} = -\frac{18}{x^{19}}$   
 ۱۸.  $\frac{1}{x^{19}} = x^{-19}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-19} = -19x^{-20} = -\frac{19}{x^{20}}$   
 ۱۹.  $\frac{1}{x^{20}} = x^{-20}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-20} = -20x^{-21} = -\frac{20}{x^{21}}$   
 ۲۰.  $\frac{1}{x^{21}} = x^{-21}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-21} = -21x^{-22} = -\frac{21}{x^{22}}$   
 ۲۱.  $\frac{1}{x^{22}} = x^{-22}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-22} = -22x^{-23} = -\frac{22}{x^{23}}$   
 ۲۲.  $\frac{1}{x^{23}} = x^{-23}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-23} = -23x^{-24} = -\frac{23}{x^{24}}$   
 ۲۳.  $\frac{1}{x^{24}} = x^{-24}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-24} = -24x^{-25} = -\frac{24}{x^{25}}$   
 ۲۴.  $\frac{1}{x^{25}} = x^{-25}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-25} = -25x^{-26} = -\frac{25}{x^{26}}$   
 ۲۵.  $\frac{1}{x^{26}} = x^{-26}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-26} = -26x^{-27} = -\frac{26}{x^{27}}$   
 ۲۶.  $\frac{1}{x^{27}} = x^{-27}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-27} = -27x^{-28} = -\frac{27}{x^{28}}$   
 ۲۷.  $\frac{1}{x^{28}} = x^{-28}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-28} = -28x^{-29} = -\frac{28}{x^{29}}$   
 ۲۸.  $\frac{1}{x^{29}} = x^{-29}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-29} = -29x^{-30} = -\frac{29}{x^{30}}$   
 ۲۹.  $\frac{1}{x^{30}} = x^{-30}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-30} = -30x^{-31} = -\frac{30}{x^{31}}$   
 ۳۰.  $\frac{1}{x^{31}} = x^{-31}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-31} = -31x^{-32} = -\frac{31}{x^{32}}$   
 ۳۱.  $\frac{1}{x^{32}} = x^{-32}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-32} = -32x^{-33} = -\frac{32}{x^{33}}$   
 ۳۲.  $\frac{1}{x^{33}} = x^{-33}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-33} = -33x^{-34} = -\frac{33}{x^{34}}$   
 ۳۳.  $\frac{1}{x^{34}} = x^{-34}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-34} = -34x^{-35} = -\frac{34}{x^{35}}$   
 ۳۴.  $\frac{1}{x^{35}} = x^{-35}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-35} = -35x^{-36} = -\frac{35}{x^{36}}$   
 ۳۵.  $\frac{1}{x^{36}} = x^{-36}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-36} = -36x^{-37} = -\frac{36}{x^{37}}$   
 ۳۶.  $\frac{1}{x^{37}} = x^{-37}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-37} = -37x^{-38} = -\frac{37}{x^{38}}$   
 ۳۷.  $\frac{1}{x^{38}} = x^{-38}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-38} = -38x^{-39} = -\frac{38}{x^{39}}$   
 ۳۸.  $\frac{1}{x^{39}} = x^{-39}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-39} = -39x^{-40} = -\frac{39}{x^{40}}$   
 ۳۹.  $\frac{1}{x^{40}} = x^{-40}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-40} = -40x^{-41} = -\frac{40}{x^{41}}$   
 ۴۰.  $\frac{1}{x^{41}} = x^{-41}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-41} = -41x^{-42} = -\frac{41}{x^{42}}$   
 ۴۱.  $\frac{1}{x^{42}} = x^{-42}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-42} = -42x^{-43} = -\frac{42}{x^{43}}$   
 ۴۲.  $\frac{1}{x^{43}} = x^{-43}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-43} = -43x^{-44} = -\frac{43}{x^{44}}$   
 ۴۳.  $\frac{1}{x^{44}} = x^{-44}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-44} = -44x^{-45} = -\frac{44}{x^{45}}$   
 ۴۴.  $\frac{1}{x^{45}} = x^{-45}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-45} = -45x^{-46} = -\frac{45}{x^{46}}$   
 ۴۵.  $\frac{1}{x^{46}} = x^{-46}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-46} = -46x^{-47} = -\frac{46}{x^{47}}$   
 ۴۶.  $\frac{1}{x^{47}} = x^{-47}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-47} = -47x^{-48} = -\frac{47}{x^{48}}$   
 ۴۷.  $\frac{1}{x^{48}} = x^{-48}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-48} = -48x^{-49} = -\frac{48}{x^{49}}$   
 ۴۸.  $\frac{1}{x^{49}} = x^{-49}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-49} = -49x^{-50} = -\frac{49}{x^{50}}$   
 ۴۹.  $\frac{1}{x^{50}} = x^{-50}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-50} = -50x^{-51} = -\frac{50}{x^{51}}$   
 ۵۰.  $\frac{1}{x^{51}} = x^{-51}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-51} = -51x^{-52} = -\frac{51}{x^{52}}$   
 ۵۱.  $\frac{1}{x^{52}} = x^{-52}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-52} = -52x^{-53} = -\frac{52}{x^{53}}$   
 ۵۲.  $\frac{1}{x^{53}} = x^{-53}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-53} = -53x^{-54} = -\frac{53}{x^{54}}$   
 ۵۳.  $\frac{1}{x^{54}} = x^{-54}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-54} = -54x^{-55} = -\frac{54}{x^{55}}$   
 ۵۴.  $\frac{1}{x^{55}} = x^{-55}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-55} = -55x^{-56} = -\frac{55}{x^{56}}$   
 ۵۵.  $\frac{1}{x^{56}} = x^{-56}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-56} = -56x^{-57} = -\frac{56}{x^{57}}$   
 ۵۶.  $\frac{1}{x^{57}} = x^{-57}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-57} = -57x^{-58} = -\frac{57}{x^{58}}$   
 ۵۷.  $\frac{1}{x^{58}} = x^{-58}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-58} = -58x^{-59} = -\frac{58}{x^{59}}$   
 ۵۸.  $\frac{1}{x^{59}} = x^{-59}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-59} = -59x^{-60} = -\frac{59}{x^{60}}$   
 ۵۹.  $\frac{1}{x^{60}} = x^{-60}$   $\Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-60} = -60x^{-61} = -\frac{60}{x^{61}}$   
 ۶۰.  $\frac{1}{x^{61}} = x^{-61}$   $\Rightarrow \frac{d$

[illegible][illegible][illegible]

ہمایت مخالفت سے اپنی جیب میں اٹھ کر بیٹھ کر عرض کیا:

”اے خدا کے لیے مجھے عزم ہے کہ میں کچھ آپ سے نہیں کہوں۔“

آپ نے فرمایا:

”جس بات پر عزم ہو اس پر عزم کی کوئی چیز نہیں ہے۔“

اپنی توجہ سے پہلے مرتبہ دشمن چاہے ہی کر دیا تھا اور اب پڑھائی (تعمید) میں کوئی بات

نہیں ہے۔

اسی نے سب باتیں جاننے کے لیے قرآن مجید لایا اور کہا: ”آپ کو کون سے سورہات سے قرآن پڑھنے کے لیے

فرمایا؟“

”مگر اتنی ہی محنت تھوڑی ہی باتیں ہیں، سب تم سرسری کے لکھیں پڑھ لے۔“

مگر آخر میرے اندر سادہ دیا اور ایک ہی بات کی بات تھی کہ اس کے لکھنے میں ایک پہلی کونہ لایا اور

اسکی قرآن مجید کو درپیشانی کے عالم میں رکھ کر (اپنے گھر سے باہر سے آگے بڑھ کر) پڑھنے لگا۔

میں ان کی یہ بات دیکھ کر حیران رہ گیا۔

اس نے میرے ساتھ چلا۔

”سرسری میں تو پڑھ لکھتا ہوں میں کے لکھیں۔“

آپ نے فرمایا:

”یہاں اس سرسری پڑھ لکھتا ہوں میں کے لکھیں۔“

مگر اس نے اپنی جیب سے اسے پیش کیا۔

”یہ لکھیں میں پڑھوں گا۔“

آپ نے فرمایا:

”کوئی؟“

میرے ہاتھ میں اسے لکھنے پر لے کر اس کے پاس چلا گیا اور اس نے اس وقت کیا کیا ہوگا اس

دیکھا کہ میں ان کے پاس عرض کر رہا تھا کہ ایک دشمنی کے سبب کچھ نہ تھا ہوگا وہ خود دشمنوں سے

شک آ کر کہ چھوڑ کر چلا ہے جسے خود کچھ نہیں ہے نہ تعاقب کرنے والوں سے بچنے کے لیے ہوا اور

راستہ اختیار کیا تھا جو بہت فوٹوں کا حکم نہیں ہے۔



میرا تو وہیں پڑا گیا۔ اسے نہ کبھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تعاقب میں جانا تھا۔  
 بلکہ اسے اپنا بیت و مکان سے کہتا:

”تم! وہیں جاؤ! میں نے تمہیں یہاں کر لیا ہے کہ وہاں میری قبر ہے۔“  
 کبھی کبھار کھانا پکھڑا کر اسے اس جگہ میں کھانا دے دیتا۔“

اس واقعہ کے تقریباً آٹھ سال بعد کفار کہتے ہوئے میرا تو کہتے ہیں۔  
 میں نے تو تمہیں اپنے پاس محفوظ رکھی تھا کہ وہاں میرا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنہیں  
 میرا تعاقب کے حکم کو اس وقت کہ میرا وہاں میں قبر ہے ہوئے تھے تو میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا  
 اور یہ تقریر عرض کر کے عرض کیا:

”میں میرا تو ہی تمہیں ہوں اور یہاں پہاڑ کی ایک ذرا تو میری ہے۔“

آپ نے فرمایا:

”وقت محدود کر لے گا میں یہاں تک حق سوا کر لے گا وہی ہے۔ میرے ساتھ یہ آ جاؤ۔“  
 میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آ کر میرا منہ لے کر آ کر اپنے لئے دیکھ کر بہت حیران ہوا  
 اور کہہ رہا تھا۔

پھر جبکہ وقت کا دوسرا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں دیکھا کہ حضرت ابو بکر اسد اللہ علیہ السلام  
 اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما نے میرا تعاقب کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں  
 روک کر فرمایا کہ ان کے زمانے میں مسلمانوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی ہے۔ مالاہلی میں  
 میری بیعت کر لیا اور ان کی بیعت کے بعد (جو میری یاد اور ان کا تھا) سب ان کے پاس کسرتی شہداء  
 میری بیعت کے تھے۔ اس کا کمر ہڈا ہوا تھا تو میری یاد میں ہے کہ انہوں نے میرا تعاقب کیا اور میری بیعت کو پورا کر لیا تھا  
 انہوں نے کہ لوگ کسرتی کے لشکر تیار سے ہاتھوں میں دھکیں اور یہاں لیں کہ میرے آقا و  
 مولانا! میرے سردار! میرے صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے تو میری بیعت کی ہے۔ میرا تو ہے کہ میرا

”تقریباً ہے اس حد کی جس سے یہ چیزیں میری کسرتی میں میرے ہاتھوں میں جو یہ کہتا تھا  
 کہ میں لوگوں کا رہا ہوں اور ان کی بیعت کی ہے کہ میرا تعاقب میرا تو ہے۔“

تاریخی احکام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے ساتھ ساتھ کہ اس واقعہ کا خلاصہ لکھتے ہیں۔  
 یہاں سے آپ نے دیکھا کہ میرے پاس میری بیعت کے ساتھ میری بیعت کی ہے کہ میری کسرتی  
 اور ان کی بیعت۔

## محسن کائنات ﷺ

کمال ہے تو پہلی نذر باری تعالیٰ

کیوں کے جزائے سبزیں ہی وہی تبارا دیکھا ہے  
شہادے کے نام ساقی میں صوفی تبارا دیکھا ہے

اگلی جن تبارا سے بلوں نے ہے نور ہوں گو صوفیوں  
ہر ایک انسانے عالم ہے صوفی تبارا دیکھا ہے

اسے ساقی نے کھڑے کھڑے کو بھی ایک نام شرب دہری  
ہر صوفی و اہل ہے کیاں قیام تبارا دیکھا ہے

خیر تبارا عفو کا صوفی نہیں بگو بیادوں تک  
ہم نے تو ہوں کی دیا ہی صوفی تبارا دیکھا ہے

صوفیوں پہ نہ اپنے نام نہ آئے ہمارے ناموں میں  
اسے شافع کھڑے یہ ہم نے صوفی تبارا دیکھا ہے

نہروں میں وہ عالم کی دولت بڑھ گیا ہر چار میں  
دیا نے یہ اپنی آنکھوں سے صوفی تبارا دیکھا ہے

اسے بہت عالم کہ نظر نہ جائے حقراخت ہے  
آنکھوں سے نکال کر ہی نے بھی قرآن تبارا دیکھا ہے



# Millia

PROFESSIONAL

## Millia Professional Services

Millia Professional Services is a leading provider of professional services for businesses and individuals. We offer a wide range of services, including:

- Accounting and Tax Services
- Business Consulting
- Financial Planning
- Human Resources
- Marketing and Advertising
- Legal Services
- Real Estate
- Technology Solutions

## Millia Professional Services

Millia Professional Services is a leading provider of professional services for businesses and individuals. We offer a wide range of services, including:

- Accounting and Tax Services
- Business Consulting
- Financial Planning
- Human Resources
- Marketing and Advertising
- Legal Services
- Real Estate
- Technology Solutions